رسید تحائف احباب

مجلّہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالی سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) مجلس ادارت۔

لاہور سے اس بار دو بڑے تحفے ہمیں موصول ہوئے ہیں ایک تو جامعہ نعیمیہ کے شہرہ آفاق استاذ ومدرس حضرت علامہ غلام نصیرالدین نصیر صاحب مدظلہ نے ایک تحفہ قاری ظہور احمد فیضی صاحب کی تحریر کردہ ایک نئی کتاب کا ہمیں ارسال کیا ہے۔ اور یہ ہے ۔اذانِ مغرب واقامت کے مابین وقفہ۔ اور دوسرا تحفہ جناب ضیاء الدین لاہوری صاحب کا ارسال کردہ ہے۔

۔اذانِ مغرب واقامت کے مابین وقفہ۔ کے مصنف (قاری ظہور احمد فیضی صاحب) کو اللہ تعالی اجر جزیل عطا فرمائیں کہ انہوں نے آج کے دور کے ایک ایسے مسئلہ پر لکھا ہے جو بیشتر مساجد میں باعث نزاع ہے۔ کئی مقتدی حضرات کو ایک منٹ کا وقفہ بھی ناگوار گزرتا ہے اور وہ اس پر لڑنے مرنے کو تیار ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ اذان واقامت کے مابین نماز مغرب کے لئے دقفہ مشروع ومسنون ہے اور مذموم ہرگز نہیں۔

اس کتاب میں اس مسئلہ پر دستیاب حوالہ جات کے ساتھ مصنف نے کلام کیا ہے اور اپنے موقف کو مستند ثابت کرنے کی پوری کوشش کی ہے۔ ان کے دیگر حوالہ جات تو کتاب میں ملاحظہ کئے جاسکتے ہیں مگر ایک حوالہ جو ہمیں بہت پسند آیا اس کا یہاں ذکر کرنا، قارئین کو مطالعہ کتاب کی دعوت دے گا:

وہ لکھتے ہیں: حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ **جلوس المؤذن بین الاذان والاقامة فی المغرب من السنة** (یعنی موذن کا مغرب کے وقت اذان واقامت کے درمیان بیٹھنا سنت ہے) علاوہ ازیں، اس کتاب کی ایک اہم بات یہ ہے کہ مصنف نے اذانِ مغرب کے بعد دوگانہ کی ادائیگی کو مذاہب اربعہ کے محققین کے نزدیک مستحب ثابت کیا ہے۔

۹۶ صفحات کی اس کتاب پر ہدیہ ۷۵ روپے درج ہے اور یہ کتاب فرید بکسٹال ۳۸۔ اردو بازار لاہور نے شائع کی ہے۔

☆ مسجد کی تعمیر کے لئے .... زکوۃ اور فطرۃ دینا جائز نہیں ☆

دوسرا تحفہ کتابوں کے ایک خوبصورت سیٹ کا ہے جو بزرگ مصنف جناب ضیاء الدین لاہوری صاحب نے ہمیں ارسال کیا ہے۔اس سیٹ میں حسبِ ذیل کتب ہیں:

۱۔سرسید اوران کی تحریک ۳۶۸صفحات ناشر: جمعیت پبلی کیشنز وحدت روڈ لاہور

۲۔آثار سرسید ۳۰۴صفحات ناشر: جمعیت پبلی کیشنز وحدت روڈ لاہور

۳۔مغلیہ دہلی کے آخری ایام ۲۴۰صفحات، ناشر پورب اکادمی اسلام آباد

۴۔۱۸۵۷ء کے چند اہم کردار ۱۴۴صفحات، ناشر: علم وعرفان پبلشرز اردو بازار لاہور۔

یہ چاروں کتابیں بہت اعلیٰ درجے کے کاغذ پر عمدہ گیٹ اپ اور مضبوط جلد بندی کے ساتھ طباعت کے اعلیٰ معیار پر ہیں اور ہر اچھے بکسٹال سے مل سکتی ہیں۔

اول الذکر دو کتابوں میں سرسید احمد خاں کے نظریات کے حوالہ سے مدلل گفتگو کی گئی ہے اور بڑے بڑے نامی گرامی معزز قلم کاروں کی سرسید سے متعلق تحریروں کے تضادات اور تحریفات کی نشاندہی کی گئی ہے۔یوں انہوں نے سرسید کا اصل چہرہ اور سرسید کی زندگی کے اصل احوال پیش کر کے لوگوں کو سرسید کے اس سحر سے نکالنے کی کوشش کی ہے جس کا انہیں دیدہ دانستہ طور پر شکار کیا گیا ہے۔

سرسید اوران کی تحریک۔ نامی کتاب میں جناب ضیاء الدین لاہوری صاحب نے افکارِ سرسید کے حوالہ سے کافی مواد جمع کر دیا ہے۔اور سرسید کے ۲۳۴ ناقدین ومعاصرین کی سرسید کے بارے میں آراء کا احاطہ کیا ہے جن سے معلوم ہوتا ہے کہ سرسید کی شخصیت خود اس کے اپنے افکار وخیالات کے اعتبار سے معاصرین کی نظر میں نہایت متنازعہ رہی ہے اور ان کے معاصر علماء کی نظر میں سرسید ملحدانہ خیالات کے مالک رہے ہیں جن کی شدت کفر تک پہنچانے والی ہے۔

جناب ضیاء الدین لاہوری کی دوسری دو کتابیں ۱۸۵۷ کی جنگ آزادی کے حوالہ سے اہم دستاویز کی حیثیت رکھتی ہیں۔انہوں نے حضرت علامہ فضل حق خیرآبادی کو جنگ آزادی ۱۸۵۷ کے ہیروؤں میں شمار کیا ہے اور ان پر جنگ آزادی کے حوالہ سے لگائے جانے والے بے بنیاد الزامات کو دلائل سے رد کیا ہے۔مغلیہ دہلی کے آخری ایام میں جاسوسی رپورٹوں، روزنامچوں، سرکاری ونجی مراسلات اور وقت کے اخباروں کے حوالوں سے حقائق پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔جن سے اس جنگ آزادی میں مسلمانوں کی ناکامیوں کے اصل اسباب کا پتہ چلتا ہے۔جناب ضیاء الدین لاہوری نے

ان کتابوں کے مرتب کرنے میں بڑی محنت کی ہے اور علالت و پیرانہ سالی کے باوجود تحقیق کے میدان میں انہوں نے ہمت نہیں ہاری۔ اللہ رب العزت ان کی ان مساعی سے امت مسلمہ اور ملت پاکستانیہ کو شعور کی راہ پر گامزن ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

کراچی سے جناب سید عزیز الرحمٰن صاحب نے ہمیں ایک خوبصورت تحفہ ماہنامہ تعمیرِ افکار کراچی کے سیرت نمبر کا ارسال کیا ہے۔ جو ۶۴۰ پر مشتمل ایک مجلد اور ضخیم کتاب کی صورت میں ہے۔ اس سیرت نمبر میں مقتدر مولفینِ سیرت کے سیرت پر منتخب مقالات کو یکجا کیا گیا ہے۔ اس اشاعت خاص کا ہدیہ ۳۲۰ روپے مقرر ہے۔ اور اسے زوار اکیڈمی پبلی کیشنز نے ناظم آباد کراچی سے شائع کیا ہے۔ یہ خاص نمبر کراچی میں فضلی بک سپر مارکیٹ اُردو بازار کے علاوہ، ملک کے معروف مکتبوں سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

مذکورہ بالا تحائف کی وصولی کی رسید ہم نے پیش کردی اور ایک بار پھر ان تمام احباب کا شکریہ جنہوں نے یہ تحائف ہمیں ارسال فرمائے۔

مندرجہ بالا تحائف کے علاوہ لاہور سے جناب پیرزادہ اقبال احمد فاروقی صاحب دامت برکاتہم نے ہمیں اپنی تازہ کاوش ۔ رجال الغیب ۔ ارسال کی ہے جس کا تعارف آئندہ اشاعت میں انشاء اللہ پیش کیا جائے گا۔

سیالکوٹ سے فیملی سٹیٹ سپورٹس کے روح رواں جناب راجہ صاحب نے ہمیں سیرت النبی (تالیف امام حافظ عماد الدین ابن کثیر) مترجم مولانا ہدایت اللہ ندوی کا تین جلدوں پر مشتمل سیٹ اور قرآن کریم کا ایک تحت اللفظ ترجمہ عنایت کیا ہے۔

مجلہ فقہ اسلامی کا شمارہ پریس جارہا تھا کہ ایک پیکٹ بزرگ عالم دین حضرت علامہ سید ذاکر حسین شاہ صاحب سیالوی دامت برکاتہم کی طرف سے موصول ہوا۔ اس گلدستہ میں حسب ذیل غنچہ وگل ہیں۔

۱۔ کتاب علم وحکمت قرآن حکیم کے نور کی شعائیں (تالیف حضرت علامہ سید ذاکر حسین شاہ صاحب)

۲۔ اربعین مصطفوی (تالیف حضرت علامہ سید ذاکر حسین شاہ صاحب)

۳۔ عظمت علم الرصول (تالیف حضرت علامہ سید ذاکر حسین شاہ صاحب)

۴۔ صحابہ واہل بیت کی باہمی رشتہ داریاں (تالیف حضرت علامہ سید ذاکر حسین شاہ صاحب)

ان کتب کا تعارف بھی آئندہ اشاعت میں انشاء اللہ پیش کیا جائے گا۔